جہالت سر چڑھ کر بولے سلسلہ نمبر۳

اسی طرح ساجد خان بھی اس جہالت کی محفل میں اپنے رنگ جمانے کیلئے کود پڑے اور اہل حق اہل سنت و جماعت پر الزام لگانا شروع کردیا ظاہر سی بات ہے، جھوٹوں کی انجمن ہو اور یہ جناب نہ شامل ہو ممکن نہیں۔

ساجد خان صاحب پہلے تو آپ اپنے ایمان کا ثبوت دیں کیونکہ دیوبندیوں وغیر مقلدوں کے مشترکہ مولوی جناب اسماعیل قتیل نے تو اپنی کتاب میں آیات قرآنیہ (سورۃ آل عمران کی آیت) کا مفہوم گڑھتے ہوئے لکھا کہ ''یعنی پہلی قوم کو خدا کا صاف صاف حکم پہنچ چکا تھا کہ فرقہ بندی نہ کرنا لیکن ان لوگوں میں باہمی اختلاف کی بنا پر بہت کچھ فرقے بن گئے۔ یہودی اور عیسائی بہتر بہتر فرقوں میں بٹ گئے، اور سزاوار عذاب عظیم بن گئے تم ان کی طرح نہ ہوجانا اور آپس میں پھوٹ نہ ڈالنا تمہارے پاس قرآن وحدیث ہے جن میں صاف صاف احکام ہیں خبردار اپنے دین میں نئی نئی رسمیں۔ نئے نئے عقیدے طریقے نہ نکالنا اور جماعت میں پھوٹ نہ ڈال دینا۔ لیکن افسوس مسلمانوں کو جس بات سے روکا گیا تھا انھوں نے وہی بات کی

۔کوئی معتزلی ہے کوئی خارجی ۔کوئی رافضی ہے کوئی شیعہ۔کوئی جبری ہے کوئی قدری ۔کوئی مرجیہ ہے کوئی بال رکھ کر چار ابرو کا صفایا کر کے فقیری جتارہا ہے ۔کوئی قادری ہے کوئی سہروردی ۔کوئی نقشبندی ہے کوئی چشتی ،کوئی حنفی ہے کوئی شافعی کوئی حنبلی ہے کوئی مالکی کوئی قادیانی ہے کوئی چکڑالوی ۔کوئی بریلوی ہے اورکوئی دیوبندی ،حق تو یہ تھا کہ سب مل کر قرآن واحادیث پر عمل کرو اور سنت کے مطابق پکے مسلمان بن جاؤ“۔(تقویۃ الایمان صفحہ 81،کتب خانہ نعیمیہ دیوبند)

امام الوہابیہ اسماعیل قتیل کے مطابق نقش بندی بھی ایک فرقہ ہے اور دیوبندی بھی ایک فرقہ ہے اب جناب ساجد نقش بندی صاحب اب آپ بتایئے کہ آپ کس جماعت سے تعلق رکھتے ہیں جب نقش بندی اور دیوبندی الگ الگ جماعتیں ہیں تو آپ کا نقش بندی ہونا اور آپکے دوسرے مولویوں کا قادری ہونا اور انکا یہ دعویٰ کہ ہم سب دیوبندی ہیں تو یہ سب الگ الگ جماعتیں ایک کیسے ہوگئیں ۔آپکے امام نے تو سلاسل اولیاء اللہ کو بھی فرقوں کی فہرست میں لا کر کھڑا کر دیا جبکہ اہل حق نے انھیں کبھی کوئی الگ جماعت

نہیں مانا بلکہ سلاسلِ اولیاء اللہ کو بھی اہل سنت میں تسلیم کیا اس لئے اہل حق اہل سنت کا معاملہ تو صاف ہے لیکن آپکے امام اسماعیل قتیل صاحب نے انھیں الگ الگ جماعت بتا دیا لہٰذا آپ کا اور آپکے مولویوں کا ان سلاسل سے وابستہ ہونا خود آپکے مولوی و امام الوہابیہ ودیابنہ کے نزدیک بدعت ہے جیسا کہ اسنے لکھا کہ ''خبردار اپنے دین میں نئی نئی رسمیں۔ نئے نئے عقیدے اور نئے نئے طریقے نہ نکالنا اور جماعت میں پھوٹ نہ ڈال دینا''۔ مطلب آپ کے مولوی کے نزدیک جن لوگوں نے خود کو نشبندی، قادری سلاسل سے وابستہ کیا وہ جماعت میں پھوٹ ڈالنے والے ہیں اور وہ قرآن واحادیث سے بھٹکے ہوئے ہیں۔ تو ساجد نقشبندی صاحب پہلے آپ فیصلہ کریں کہ آپ کا نقشبندی لگانا امام الوہابیہ کے نزدیک جائز ہے یا ناجائز؟

ساجد خان صاحب آپ کی تقریظ اور دیگر دیوبندی مولویوں کی تقریظات اور عمیر کی جہالت نے ہی مجھے اس کتاب کا ٹائیٹل ''جہالت سر چڑھ کر بولے'' رکھنے پر مجبور کیا ہے۔ اور انشاء اللہ عزوجل آپکی جہالت کے نمونے بھی پیش کیئے جائیں گے۔

جیسا کہ آپ کی تقریظ میں شروع میں آپ نے ایک حدیث نقل کی جس کا مفہوم ہے کہ جس کسی نے اپنے مسلمان بھائی کو کہا کہ اے کافر، تو یہ تکفیران میں سے ایک پر لوٹ آئے گی۔ صحیح بات لیکن آپ نے اس حدیث سے جو بات سمجھانے کی کوشش کی وہ اسی طرح ہے جس طرح اسماعیل قتیل (منافق) نے احادیث کے مفہوم کو اپنی مرضی کیمطابق پیش کیا۔ اور نہ ہی اس کے مفہوم سے کوئی حق بات سامنے آئی نہ ہی آپ کی پیش کی گئی بات حق ثابت ہوئی۔ ساجد نقش بندی نے اس حدیث کی روح سے جو بات لکھی وہ یہ ہے کہ "ماضی قریب میں بریلی کے مولانا احمد رضا خاں صاحب بریلوی نے انگریز کے خلاف جدوجہد کرنے والے اور ہندوستان میں فرنگی وسامراجی تہذیب وتمدن کے سامنے بندھ باندھنے والے اہل السنۃ والجماعت علمائے دیوبند کو بدنام کرنے کیلیئے ان پر گستاخی کے جھوٹے الزام لگا کر تکفیر کے بدبودار نشتر چلائے مگر یہ اکابر علمائے دیوبند کی کرامت اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اس حدیث کی صداقت ہے کہ کل تک پوری ملت اسلامیہ کو کافر کافر کہنے والوں کو آج اپنے ایمان کے لالے پڑے ہوئے ہیں۔"

ساجد نقش بندی صاحب جہالت کی بھی ایک حد ہوتی ہے آپکو تاریخ کا مطالعہ کرنا چاہیئے یا پھر کچھ نہیں تو کم از کم اپنے مولویوں کی کتابیں تو پڑھ لیتے کیوں کہ ان منافقوں پر اعلیٰ حضرت نے نہیں بلکہ علمائے حرمین اور ہندو پاک کے تقریباً 333 علمائے اہل سنت نے فتویٰ کفر صادر کیا اور ان ملعون مولویوں کو گستاخ رسول قرار دیا اعلیٰ حضرت امام اہل سنت نے تو انھیں فتوؤں کی تائید کی اور انھیں کافر قرار دیا۔ اور یہ صرف الزام ہی نہیں تھا بلکہ امام اہل سنت نے انکی عبارتوں سے ثابت کیا اور انھیں کھلا کافر قرار دے دیا۔ امام اہل سنت نے پوری ملت اسلامیہ کو کافر نہیں کہا بلکہ منافقوں کی وضاحت کی اور ملعون گستاخان رسول کو ملت اسلامیہ سے الگ کر کے وہ کام انجام دیا کہ آج بھی تم اور تمہارے چلے باز مولوی ان عبارتوں کو چھپائے ہوئے گھومتے نظر آتے ہیں کہ کہیں مسلمانوں کو پتہ نہ چل جائے کہ ہم وہی اسماعیلی فتنے کی جڑ ہیں جس کے مضر اثرات نے مسلمانوں میں انتشار برپا کیا تھا۔

ساجد خان صاحب ایمان کے لالے تو آپ کی جماعت ملعون فرقہ

دیوبندیت کے مولویوں کے پڑے ہیں کہیں سے بچ نہیں سکتے امام الوہابیہ کی عبارت ہو یا اہل حق اہل سنت کے فتوے ہر طرف سے دیوبندیوں کے لالے پڑے ہیں۔ پر کر بھی کیا سکتے ہو۔اہل سنت و جماعت کے درمیان آکر آپکے چلے باز مولوی اہل سنت کی بات کرتے ہیں اور وہابیوں وخارجیوں کی بستیوں میں جا کر انکی جی حضوری کرتے ہیں۔اور حقیقت بھی یہی ہے کہ تمہارے عقائد خود تمہارے ملعون مولوی بھی نہیں ثابت کر سکتے۔ بنا پیندے کے لوٹے کی طرح تمہاری حالت ہوگئی ہے کبھی سنیوں کی طرح ،چشتی ،نقشبندی،لگالیا تو کبھی وہابیوں کی طرف جا کر انھیں کو امت میں پھوٹ کا ذریعہ بتانے لگے۔

مولوی الیاس دیوبندی نے جو طریقہ تبلیغ ایجاد کیا وہ صرف اسی لئے تھا کہ کسی طرح اپنے عقائد کو چھپا کر لوگوں کے ایمان کو برباد کیا جائے۔ ورنہ وہ عقائد جن کی اعلیٰ حضرت نے تصدیق کی تھی اور اکابرین دیوبند کی تکفیر کی تھی آپ کہتے ہیں کہ اعلیٰ حضرت نے انھیں صرف بدنام کرنے کیلئے ہی گستاخی کے فتوئے اور انکی تکفیر کی تھی ۔تو جناب ساجد صاحب اگر تمہارے عقائد

اتنے بہتر تھے تو ان عبارتوں کو کیوں کبھی اپنی تبلیغ کا حصہ نہیں بنایا ظاہر سی بات ہے یہ خود مولوی الیاس دیوبندی بھی جانتا تھا اور آپ بھی جانتے ہیں کہ ایسی عبارتوں کو کسی بھی مسلمان کیسامنے رکھا جائے تو وہ جوتوں سے اور چپلوں کی بارش کر دے گا کیونکہ یہ عقائد ایسے تھے کہ کسی بھی ایمان والے کیلیئے نا قابل برداشت ہیں۔

آپ نے حدیث پاک کے مفہوم میں کہا کہ جس نے اپنے کسی مسلمان بھائی کو کافر کہا تو کفر اس پر لوٹ آئے گا۔تو ساجد صاحب آپکے اکابرین نے ایمان والا کام ہی کیا کیا تھا شروع سے ہی انگریزوں کے اشاروں پر اپنے ایمان کا سودہ کر بیٹھے اور مسلمانوں میں انتشار برپا کرنے میں لگ گئے تھے

جنھیں تین سو سے زائد علمائے اہل سنت نے کافر قرار دے دیا ہو انھیں تو کوئی جاہل ہی مسلمان کہے گا اور انھیں مسلمان کہہ کر اپنا ایمان بھی کھو بیٹھے گا

اکابرین دیابنہ کے عقائد تو درکنار تمہارے چلے باز مولویوں نے تو انکے

ناموں کو بھی عوام میں ظاہر نہ کیا۔ یہی وجہ ہے کہ آج اگر کوئی عام جماعتی تبلیغی سے یہ کہا جاتا ہے کہ جناب کیا آپ کو معلوم ہے کہ آپ اس جماعت کا حصہ بن گئے ہو جس جماعت کے مولوی اشرف علی تھانوی نے نبی کریم کے علم غیب کو جانوروں سا بتایا ہے" تو یہ سن کر وہ عام شخص یہی جواب دیتا ہوا نظر آئے گا کہ بھائی یہ اشرف علی تھانوی کوئی منافق ہوگا جماعتی نہیں ہوگا۔

پتہ چلا کہ ایمان وعقائد کے لالے خود آپکی جماعت کے مولویوں کے ہیں جو چور کی طرح اپنے عقائد چھپائے ہوئے پھرتے ہیں۔

﴿غیاث الدین دیوبندی کی خباثت﴾

اگلی تقریظ میں مولوی غیاث الدین دیوبندی نے امام اہل سنت اعلیٰ حضرت کے بارے میں لکھا کہ "بریلوی مسلک کے امام وبانی مولوی احمد رضا خان کو ہیرا پھیری کرنے میں بڑی مہارت تھی چنانچہ علمائے دیوبند کی عبارتوں کو اول بدل کے اور نیچے اوپر آگے پیچھے کر کے اپنے مطلب کی عبارات بناتا پھر انکو گمراہ کر کے ثابت کر کے فتویٰ لگاتا یہی اپنا مشن بنا رکھا تھا"۔

غیاث الدین صاحب کی یہ خباثت بھلے ہی دیوبندی جاہلوں کو کچھ تسلی دے دے۔لیکن اہل علم اہل حق اہل سنت کو گمراہ نہیں کرسکتی غیاث الدین صاحب آپ کے نزدیک امام اہل سنت نے دیوبندی اکابرین کی عبارتوں میں کاٹ چھاٹ کیا اور انھیں اپنے مطلب کے مطابق ڈھالا ،تو بتایئے جس وقت امام اہل سنت وعلمائے حرمین و ہندو پاک کے تمام علماء ومفتیان کرام نے ان ملعون مولویوں کی تکفیر کی تو ان کو کیا ہو گیا تھا کہاں چھپ گئے تھے اپنے بلوں سے نکل کر یہ کیوں نہ کہا کہ ہماری عبارتوں میں کاٹ چھاٹ کی گئی ہے۔جناب غیاث الدین صاحب اس کا جواب تو آپکے آبا واجداد بھی نہیں دے سکتے اور نہ ہی آج کا کوئی دیوبندی ملاّ ،کیا دیوبندی مولویوں نے براہین قاطعہ ،تحذیرالناس ،تقویۃ الایمان،حفظ الایمان،صراط مستقیم ،فتاویٰ رشیدیہ وغیرہ کتابیں چھپالیں تھیں اگر نہیں تو ان کتابوں کو پڑھنے والوں نے کیوں نہ کہا کہ مولوی احمد رضا آپ کا الزام غلط ہے،غیاث الدین صاحب ہنسی آتی ہے آپ کی عقل پر کہ بقول آپکے امام اہل سنت نے عبارتوں کو کاٹ چھاٹ کر پیش کیا اور وہ عبارتیں جو اصل تھیں وہ اپنی جگہ سو

رہی تھیں انھیں کوئی نہ پڑھ سکا آپ تاریخ کا مطالعہ کریں کہ امام اہل سنت نے جب ''حسام الحرمین'' پیش کی اور ان ملعون مولویوں کے چہروں سے نقاب ہٹایا تھا تو آپکے ان مولویوں نے کوئی صفائی دی تھی یا نہیں؟

ظاہر سی بات ہے چور کھلے عام پکڑے گئے تھے صفائی کا کوئی موقع نہیں تھا اور جب امام اہل سنت اس دنیا سے پردہ فرما چکے تو آپ کی جماعت کے وہ مولوی جو زندہ تھے اپنے بلو سے نکلے اور امام اہل سنت کے وصال کے تقریبا تیرہ سال بعد اپنی صفائی دینے لگے ان لوگوں کی امام اہل سنت کے سامنے آنے کی ہمت کیوں نہ ہوئی؟ اسکا جواب آپ اپنے مولویوں سے ہی پتہ کرلیں کہ جس وقت امام اہل سنت نے ان کی تکفیر کی تو ان لوگوں نے یہ کیوں نہ کہا کہ ''خانصاحب'' نے ہماری عبارتوں میں خیانت کی۔

اب آج کے اس دور میں آپ جیسے جاہل مولوی سر اٹھاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ امام اہل سنت اعلیٰ حضرت نے عبارات کے ساتھ خیانت کی۔ جبکہ آپ جنھیں، امام ربانی مانتے ہو، حکیم الامت مانتے ہو، قاسم الاعلوم مانتے ہو ان سب کی بولتی بند ہو چکی تھی اور تمام ہی مولوی منہ چھپا کر بیٹھ گئے تھے۔

﴿دیوبندی مولوی خادم بدر کی خباثت﴾

اسی طرح دیوبندی مولوی خادم بدر صاحب اپنی تقریظ میں لکھتے ہیں کہ

''تاریخ شاہد ہے کہ جب بھی باطل نے کسی جگہ سر اٹھایا علماء دیوبند نے اس کا سر کچلا ہے، چاہے وہ ختم نبوت کا منکر ہو، صحابہ کا دشمن ہو، منکر حدیث، منکر فقیہ یا پھر سنت لے لبادہ میں بدعتی مشرک رضاخانی گروہ۔

بدر صاحب! تم نے تو کھل جھوٹ بک ڈالا۔ کیونکہ دیوبندیوں نے ختم نبوت کے منکر کا سر نہیں کچلا بلکہ اس کو پناہ دیا ہے اور اسکا نتیجہ یہ ہوا کہ خودا کابرینِ دیوبند کی عبارتوں نے ایک جھوٹے نبی (قادیانی) کو پیدا کردیا، ختم نبوت کا منکر تو آپ کی جماعت کا مولوی (قاسم نانوتوی) نکلا اس کا سر دیوبندیوں نے کب کچلا، اوراسی طرح صحابہ کرام کے دشمن، منکر حدیث اور منکر فقہ میں بھی آپ کے ہی مولوی نظر آتے ہیں۔

جیسا کہ آپکی جماعت کے گنگوہی صاحب نے اپنے فتاویٰ میں لکھا کہ

''صحابہ کرام میں سے کسی ایک کی تکفیر کرنے والا شخص اہل سنت جماعت سے خارج نہ ہوگا''۔ (فتاویٰ رشیدیہ: ص:276،)

یہ ہے آپکے مولوی جناب رشید احمد گنگوہی کی صحابہ سے دشمنی کہ انکی تکفیر کرنے والے کو بھی نہ صرف مسلمان بلکہ اہل سنت و جماعت سے خارج بھی نہیں مانتے ہیں۔جبکہ پچھلی تقریظ میں خود ساجد خان نے ایک حدیث کا مفہوم نقل کیا کہ جس نے اپنے کسی مسلمان بھائی کو یہ کہا کہ اے کافر تو اس پر کفر واپس لوٹ آئے گا۔مطلب جب امام اہل سنت نے دیوبندیوں وہابیوں کی تکفیر کی تو فوراً حدیث نظر آ گئی لیکن جب آپکی جماعت کا مولوی صحابہ کرام کی تکفیر کرنے والے کو مسلمان مانتا ہے تو آپکو وہ حدیث نظر نہیں آتی۔

بہر کیف رشید احمد گنگوہی کی صحابہ کرام علیہم الرضوان اللہ تعالیٰ اجمعین سے دشمنی صاف ظاہر ہو گئی اور قاسم نانوتوی کا ختم نبوت سے انکار بھی واضح ہو گیا تو اب بتایئے ان کا سر کیوں نہیں کچلا گیا؟

بجائے ان مولویوں کا سر کچلنے کے تم لوگوں نے تو انہیں امام ربانی ،قاسم العلوم ،حکیم الامت جیسے خطابات سے نواز دیا اور ان کی گستاخیوں پر لگام لگانے والے امام اہل سنت امام احمد رضا رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کو بدنام کرنا

شروع کردیا

جبکہ آپکی جماعت کے مولوی نے خود تسلیم کیا کہ امام اہل سنت نے اپنے وقت میں اپنے ہم عصر مولویوں میں سب سے زیادہ علم والے تھے اور اصول فقہہ میں مہارت رکھتے تھے اٹھایئے مولانا ابو الحسن کی کتاب ''نزھۃ الاخواطر''

اب بتایئے جب آپ کا ایک مولویوں خود گواہی دیتا ہے کہ امام اہل سنت اپنے ہم عصر مولویوں میں سب زیادہ علم والے اور اصول فقہہ میں مہارت رکھنے والے تھے تو آپکے ان مولویوں کا مقام ویسے ہی اعلیٰ حضرت سے نیچے آ گیا جنھیں آپ نے امام ربانی و حکیم الامت مان لیا ہے۔

اب جناب بدر صاحب یہ کیسے ممکن ہو گیا کہ آپ کی جماعت کے ایک معتبر مولوی نے اس شخص کو علم و حکمت اور اصول فقیہہ میں ماہر مان لیا جسے آپ نے بلا تحقیق مشرک قرار دے دیا اگر آپ کے قول کے مطابق امام اہل سنت اور انھیں ماننے والے مشرک ٹھہرے تو بتایئے انور شاہ کاشمیری پر کیا فتویٰ لگاؤ گے جنھوں نے صاف کہہ دیا کہ ہم بریلویوں کو کافر نہیں کہتے (ملفوظات محدث کشمیری)، اسی طرح اشرف علی تھانوی کی بارے میں

کیا فتویٰ لگاؤ گے جنھوں نے امام اہل سنت کے بارے میں لفظ مولوی نہ استعمال کرنے پر اپنے مرید پر بھڑک اٹھے (خطبات حکیم الاسلام)

اور اسی کتاب (خطبات حکیم الاسلام) کے مصنف نے اور اسکے علاوہ بہت سارے اکابرین دیوبندیہ نے امام اہل سنت کے نام کے ساتھ رحمۃ اللہ علیہ بھی لکھا،

بدر صاحب لگتا ہے آپ نے وہ حدیث پاک نہیں پڑی کہ جس نے کسی مسلمان کو مشرک کہا وہ خود مشرک ہو جائے گا، اب اگر آپکے قول کے مطابق امام اہل سنت مشرک ٹھہرے تو بتائیے کیا دیوبندیوں کی شریعت میں کسی مشرک کے نام کے ساتھ رحمۃ اللہ علیہ لکھا جاتا ہے۔ اور اگر آپکے مولوی صحیح ہیں تو اور وہ امام اہل سنت کو مسلمان مانتے تھے تو آپ نے تو ایک ایمان والے کو مشرک کہہ دیا اور حدیث پاک شاہد ہے جسکی بناء پر آپ خود مشرک ٹھہرے۔

اور آپ نے جو دوسری بات کہی کہ امام اہل سنت نے دیوبند کی بے غبار توں کو اٹھا کر انھیں کافر قرار دیا تو اس کا جواب میں نے پہلے بھی دے دیا ہے

کہ اگر وہ عبارتیں بے غبار تھیں تو آپکے مولویوں نے امام اہل سنت کی اس تکفیر کا دفاع کیوں نہ کیا کیوں چوہوں کی طرح بلوں میں چھپے رہے۔

بات صاف ہے امام اہل سنت نے جن عبارتوں کی بناء پر ان کی تکفیر کی وہ گستاخانہ تھیں اوران عبارتوں کی صفائی تو آپکے حکیم الامت اور امام ربانی بھی نہیں دے سکے اور سر پٹک پٹک کر مٹی میں مل گئے۔